کون سے گناہ ایمان سلب ہونے کا ذریعہ بن سکتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1842

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1445ھ/21 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایسے کون سے گناہ ہیں، جن کے سبب ایمان سلب ہونے کا اندیشہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایمان کی حفاظت کیلئے ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے، کوئی بھی گناہ معاذاللہ برے خاتمے کا سبب بن سکتا ہے، کیونکہ علمائے کرام نے گناہوں کو کفر کا قاصد قرار دیا ہے کہ معاذاللہ گناہ کرتے کرتے دل اس قدر سخت اور اندھا ہو جاتا ہے، کہ بندہ خیر و بھلائی اور رحمت سے محروم ہو کر بد بختی میں مبتلا ہو جاتا ہے، اور بالآخر ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، بعض گناہوں کو بطور خاص بھی بزرگوں نے برے خاتمے کا سبب قرار دیا ہے، مثلا: نماز میں سستی، شراب پینا، والدین کی نافرمانی، اور مسلمانوں کو تکلیف دینا وغیرہ۔

اللہ رب العزت ہمیں برے خاتمے سے محفوظ فرمائے۔ آمین

چنانچہ شرح الصدور میں ہے: "قال بعض العلماء الاسباب المقتضية لسوء الخاتمة والعياذ بالله تعالى أربعة: التهاون بالصلاة، وشرب الخمر، وعقوق الوالدين، واذى المسلمين۔" یعنی: بعض علماء نے فرمایا کہ معاذاللہ برے خاتمے کے چار اسباب ہیں: نماز میں سستی، شراب پینا، والدین کی نافرمانی، اور مسلمانوں کو تکلیف دینا۔" (شرح الصدور، صفحہ 27، مطبوعہ دار المدنی، القاھرہ)

گناہ، کفر کے قاصد ہیں، اس کے متعلق علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الزواجر عن اقتراف الکبائر" میں تحریر فرماتے ہیں: "ويؤيده قول السلف: المعاصی بريد الكفر ای رسوله باعتبار انها اذا اورثت القلب هذا السواد وعمته لم يقبل خيرا قط، فحينئذ يرتكب ما اراد ويفعل ما احب ويتخذ الشيطان وليا من دون الله ويضله ويغويه ويعده ويمنيه ولا يرضى منه بدون الكفر۔" یعنی: ہمارے دعوے کی تائید میں

اسلاف کا یہ قول ہے کہ: گناہ کفر کے قاصد ہیں، اس لحاظ سے کہ جب دل پر گناہوں کی سیاہی چڑھتی ہے اور مکمل طور پہ دل کو گھیر لیتی ہے، تو اب دل کبھی خیر کو قبول نہیں کرتا، پھر اس کے بعد یہ شخص جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے، اور جو پسند کرتا ہے، اسی پر عمل کرتا ہے، اور اللہ پاک کے مقابل شیطان کو دوست بنا لیتا ہے، اور شیطان اسے گمراہ کر دیتا ہے، بھٹکا دیتا ہے، جھوٹی امیدیں دلاتا ہے، یہاں تک کہ اس شخص کی طرف سے کفر سے کم کسی برائی پر راضی نہیں ہوتا۔“

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، جلد1، صفحہ10، مطبوعہ مصر القاھرہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net